10

ملکی پرندے اور دوسرے جانور

ماخذ: مزید حماقتیں　　　مصنف: شفیق الرحمان　　　صنف: مضمون

مصنف کا تعارف: (K.B-U.B)

ڈاکٹر شفیق الرحمٰن (1920ء تا2000ء) کی اردو ادب میں شہرت ان کے رومانوی افسانے اور مزاحیہ مضامین ہیں۔ان کا تعلق ضلع جالندھر (مشرق پنجاب) کے شہر کلانور سے تھا۔ان کے والد کا نام عبدالرحمٰن تھا۔جن کی اِیما پر شفیق الرحمٰن نے 1942ء میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کا امتحان اعزاز کے ساتھ پاس کیا۔اسی کے بعد میو ہسپتال لاہور میں چند ماہ ہاؤس سرجن رہے۔اسی سال انڈین میڈیکل سروس میں چلے گئے۔دوسری جنگ عظیم میں مختلف محاذوں پر ملازمت کرنے اور کئی ممالک کی سیر کرنے کا موقع ملا۔1947ء میں قیام پاکستان کے بعد آپ کو بری سے بحری فوج میں منتقل کر دیا گیا۔ساتھ ہی پاکستان آرمی کی طرف سے آپ کو ایڈنبرا اور لندن یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے بھیج دیا گیا۔جہاں سے آپ نے ڈی۔پی۔ایچ اور ڈی۔ٹی۔ایم اینڈ ایچ کی ڈگری حاصل کی۔ستمبر 1979ء میں سرجن ریئر ایڈمرل کے عہدے سے بطور ڈائریکٹر میڈیکل سروسز ریٹائر ہوئے۔

شفیق الرحمٰن کی ادبی زندگی کا آغاز ان کے زمانہ طالب علمی سے ہی ہو گیا تھا۔وہ کنگ ایڈورڈ کالج کے ادبی مجلّہ کے ایڈیٹر رہے۔آزادی سے قبل ہی ادبی شہرت سے ہم کنار ہو گئے۔ان کے افسانوں کے مجموعے "کرنیں" "شگوفے" "پرواز" "مدوجزر" "اور" "حماقتیں" آزادی سے قبل ہی شایع ہو چکے تھے۔ان کے علاوہ ان کی تصانیف میں "پچھتاوے" ''مزید حماقتیں'' اور ''نئے شگوفے'' افسانوی مجموعے اور "دجلہ" ناولٹ ہے۔"جنگ اور غذا" کے عنوان سے معاشیات کے موضوع پر کتاب ہے۔''معاشرہ اور توازن''، ''میرا نام آرام ہے'' اور ''انسانی تماشا'' انگریزی ناولوں کے تراجم جب کہ "آپ کا آپریشن" جراحی پر لکھی ہوئی کتاب ہے۔

ڈاکٹر شفیق الرحمٰن کا مزاح بہت ہلکا پھلکا اور شائستہ ہے۔ان کے ہاں نہ تو لفظوں کی بازی گری ہے اور نہ ہی عامیانہ سطح۔وہ مزاح پیدا کرنے کے لیے اپنے باوقار مقام سے نیچے نہیں اترتے۔یہی وجہ ہے کہ ان کا "مزاح" حسِ مزاح رکھنے والے اور مزاح کے تقاضوں کو سمجھنے والے قاری میں بہت مقبول ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
موڈ	مزاج	باشندے	رہنے والے
قَانع	قناعت پسند	باقاعدہ	قاعدے کے مطابق
بدنما	بدصورت	حُجم	جسامت
مَسرور	خوش	لحظہ	لمحہ
دَفعتاً	ایک بار، اچانک	ذاتی توہین	اپنی بے عزتی، ذلت
حِفظَانِ صحت	صحت کے اصول	سوچ بچار	سمجھ بوجھ
عقیدہ	ایمان، یقین	اعصابی	اعصاب سے متعلق، پریشانی کا شکار
فکرِ معاش	روزگار کی فکر	نالاں	ناراض
خوش گلُو	سُریلا، اچھی آواز والا	کوہ ہمالیہ	ایک پہاڑی سلسلے کا نام
دامن	ایک فارسی سابقہ جو کناروں کے معنوں میں آتا ہے، جھولی	آہ وزاری کرنا	فریاد کرنا
اُکسانا	تیار کرنا، ورغلانا	مُضحکہ خیز	تمسخر آمیز، مذاق اُڑانے والا
افواہ	جھوٹی خبر	نَالہ وشیون	آہ وزاری
غمگین	دکھی، غم زدہ	خانگی زندگی	گھریلو زندگی
پکے راگ	پختہ سُر	الاپنا	سُر لگانا
مَحظوظ کرنا	خوش کرنا، لطف دینا	نکمے	نالائق
خوش طبع	خوش مزاج	مسرت	خوشی
ہم عصر	ہم زمانہ	سراگائے	تبت کی گُھچے دار دُم والی گائے
ننھیال	نانا جان کا گھرانہ	ددھیال	دادا جان کا گھرانہ
بھدّی	بدنما	رُخ روشن	چمک دار چہرہ

www.ilmkidunya.com

شمع	چراغ، دیا	چُھری	پھرتیلی، دبلی
مشغلہ	شوق، پسندیدہ کام	جگالی	جانوروں کا چارے کو معدے سے لا کر منہ میں چبانا
نیم باز	اَدھ کھلی	افق	آسمان
تکنا	دیکھنا	قِیاس آرائیاں	سوچ، خیال
حافظہ	یادداشت	خوش نصیب	خوش قسمت
نکما	نالائق	دائمی	ہمیشہ رہنے والا، ابدی
اَزلی	ابدی	تسلی بخش	اطمینان بخش
بُردبار	صابر	دانش مند	عقل مند
کھنڈر	ویرانہ	پوزیشن	مقام، حیثیت
مترادف	دو ایک جیسے جن کے معنی ایک ہی ہوں	فطرت	پختہ عادت
مداح	تعریف کرنے والا	مصلحت	حکمت
پوشیدہ	چُھپا ہوا	وظیفہ	ورد
شوخ اور باتونی	چنچل اور زیادہ باتیں کرنے والا	حسِ مزاح	مزاح کو محسوس کرنے کی قوت
محروم	حرام کی گیا، باز رکھا گیا	ذِی فہم	عقل مند
التجا	درخواست، عرض، گزارش	وہم	گمان، شک
خواہ مخواہ	یونہی، بے وجہ	قیام وطعام	ٹھہرنا اور کھانا
نکتۂ نظر	باریکی سے سوچنا	سدھانا	سکھانا، تربیت دینا
چوپائے	چار ٹانگوں والے جانور	قفل	تالا
مشقت	سخت محنت	رقابت	دشمنی
وفادار	وفا شعار	رفع	دور
کیوٹ	خوبصورت	باز پرس کرنا	پوچھنا، پوچھ گچھ کرنا

www.ilmkidunya.com

سبق کا خلاصہ

(U.B+K.B)

مصنف کا نام: شفیق الرحمان — گوجرانوالہ بورڈ G-II-2013,2015

سبق عنوان: ملکی پرندے اور دوسرے جانور

خلاصہ:-

کوّا گرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔ کوّا صبح صبح موڈ خراب کر دیتا ہے۔ پہاڑی کوّے تقریباً ڈیڑھ فٹ لمبے اور وزنی ہوتے ہیں۔ کوّے کی نظر بہت تیز ہوتی ہے اور یہ جگہ جگہ اڑتے پھرتے ہیں۔ کوّے باورچی خانے کے پاس بہت خوش رہتے ہیں۔ بندوق کی آواز پر ایک لمحے میں لاکھوں کوّے جمع ہو جاتے ہیں اور بے حد شور مچاتے ہیں۔ کوّے حِفظانِ صحت کے اصولوں کا بالکل خیال نہیں رکھتے ہیں اور زیادہ سوچتے بھی نہیں ہیں۔ دن میں یہ دور دور تک نکل جاتے ہیں لیکن شام کو لوٹ آتے ہیں۔ کوّے کے برعکس **بلبل** ایک روایتی پرندہ ہے۔ اصلی بلبل کوہ ہمالیہ کے دامن میں کہیں کہیں پائی جاتی ہے۔ ہمارے شُعرا نے بلبل دیکھی نہیں لیکن پھر بھی وہ اسے آہ وزاری کے لیے علامت استعمال کرتے ہیں۔ بلبل ایک سُریلا پرندہ ہے لیکن اس کے گانے کی وجہ اس کی غمگین زندگی ہے اس لیے یہ دوسروں کے لطف کے لیے نہیں گاتی ہے۔ بلبل بہت سے موسیقاروں سے بہتر ہے کیوں کہ بے سُری ہو جانے پر بے کار بہانے نہیں بناتی ہے۔ بلبل نقل مکانی نہیں کرتی ہے۔ ویسے بھی اگر اس نے ہمارے ملک کا رخ کیا تو نتائج کی ذمہ دار خود ہوگی۔

بھینس موٹی اور خوش طبع ہوتی ہے۔ ان کی قسمیں نہیں ہوتیں۔ بھینس بہت سے انسانوں کے لیے باعثِ مسرت ہے۔ اس لیے وہ بھینس کے بغیر ایک دن نہیں رہ سکتے ہیں۔ بھینس اگر ورزش کرتی ہوتی تو وہ دبلی ہو سکتی تھی۔ بھینس کا مَشغلہ جگالی کرنا یا تالاب میں لیٹے رہنا ہے۔ اس کا حافظہ کمزور ہوتا ہے بھینسے کو ازلی سست سمجھا جاتا ہے کیوں کہ اس نے بچپن میں بھینس کا دودھ پیا تھا۔ **اُلّو** بردبار اور دانش مند ہے لیکن پھر بھی اُلّو ہے۔ وہ کھنڈروں میں رہتا ہے لیکن کھنڈر بننے کی وجوہات اور ہیں۔ اُلّو کی بیس قسمیں ہیں۔ اُلّو کو فطرت کا مداح ہی سب سے زیادہ پسند کرتا ہے۔ اُلّو دن بھر آرام کرتا ہے اور رات کو ہُو ہُو کرتا ہے۔ کچھ کا خیال ہے کہ اُلّو تُو ہی تُو کا وظیفہ پڑھتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو وہ خود پسندوں سے بہتر ہے۔ شوخ اور باتونی پرندوں میں بھی اُلّو کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ اُلّو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت میں دل چسپی نہیں لیتے ہیں۔ اچھے اُلّو وہ ہیں جو دور جنگلوں میں رہتے ہیں۔

بلیوں کی کئی قسمیں بتائی جاتی ہے۔ بلیاں پالنے والوں کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ وہ انھیں چاہتی ہیں۔ بلیاں دوسرے کا نُکتہ نظر نہیں سمجھتی ہیں، دودھ کی شوقین ہیں اور آپس میں لڑتی ہیں تو ایک دوسری کا منھ نوچ لیتی ہیں۔ بلی اور کتے کی رقابت مشہور ہے۔ بلیاں چوہوں کی دشمن ہیں وہ دوپہر کو سو جاتی ہیں۔ چپکے سے باہر جانے والی بلی سے پوچھ گچھ کی جائے تو وہ خفا ہو جاتی ہے۔ ایک ہی گھر میں سالہا سال گزارنے کے باوجود انسان اور بلی اجنبی ہی رہتے ہیں۔ زندگی کتنی عجیب ہے۔

(مزید حماقتیں)

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

نثر پاروں کی تشریح

(ا)

نثر پارہ:۔

بلبل ایک روایتی پرندہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دامن میں شاعر نہیں ہوتے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: ملکی پرندے اور دوسرے جانور

مصنف کا نام: شفیق الرحمان

ماخذ: مزید حماقتیں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
روایتی	روایات سے منسلک
سوائے	علاوہ
خوش گلو	سُریلا، اچھی آواز والا
دامن	ایک فارسی سابقہ جو کنارہ کے معنوں میں آتا ہے، جھولی

تشریح:۔ (K.B-U.B)

شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز بہت ہلکا پھلکا اور شائستہ ہے ان کے ہاں نہ تو لفظوں کی بازی گری ہے اور نہ ہی عامیانہ سطح۔ وہ مزاح پیدا کرنے کے لیے اپنے باوقار مقام سے نیچے نہیں اترتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں حسِ مزاح رکھنے اور مزاح کے تقاضوں کو سمجھنے والوں میں بہت مقبول ہوئی ہیں۔ شاملِ نصاب مضمون اس کی عمدہ مثال ہے۔ جس میں مصنف نے ہلکے پھلکے انداز میں ملکی پرندوں اور جانوروں کی خصوصیات بیان کر کے مزاح پیدا کیا ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف بلبل کے بارے میں بیان کرتا ہے کہ بلبل ایک روایتی پرندہ ہے اور ہر جگہ موجود ہے لیکن وہاں موجود نہیں ہے جہاں اسے ہونا چاہیے۔ مصنف نے ان جملوں میں ذُو معنی باتیں کی ہیں۔ وہ کہنا چاہتا ہے کہ بلبل ایک ایسا پرندہ ہے جس کا ذکر ہماری روایات میں موجود ہے اور بلبل سے متعلق روایات ہر جگہ موجود ہیں۔ دوسری طرف اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ جہاں بلبل کے بارے میں ادب تخلیق کیا جاتا ہے بلبل وہاں موجود ہی نہیں ہے اور جہاں اصلی بلبل موجود ہے وہاں ادب تخلیق کرنے والے نہیں ہوتے ہیں۔

مصنف کا یہ دعویٰ ہے کہ اصلی بلبل پاک و ہند میں نہیں پائی جاتی ہے۔ چڑیا گھر یا دیگر جگہوں پر جس پرندے کو بلبل کہا جاتا ہے حقیقت میں وہ بلبل نہیں ہے۔ دراصل بلبل کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ وہ بہت سُریلا پرندہ ہے اس لیے ہم ہر سُریلے اور خوش نوا پرندے کو بلبل سمجھ لیتے ہیں۔ مصنف کا کہنا ہے کہ بلبل کے بارے میں یہ صفت بھی ہمارے ادب کی پیدا کردہ ہے۔ اس لیے اصل قصوروار ہمارا ادب ہی ہے۔ جن شُعرا نے بلبل کے بارے میں طرح طرح کی صفات بیان کی ہیں انھوں نے خود کبھی بلبل دیکھی بھی نہیں ہے کیوں کہ اصلی بلبل اس ملک میں پائی ہی نہیں جاتی ہے۔ اصلی بلبل کوہ ہمالیہ کے دامن میں ہوتی ہے اور وہاں بھی کہیں کہیں پائی جاتی ہے لیکن کوہ ہمالیہ کے دامن میں شعرا نہیں ہوتے ہیں۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ بلبل کے بارے میں وہ تمام صفات جن کا ذکر شعرا نے کیا ہے وہ خود ساختہ ہیں۔ مصنف کا انداز مزاحیہ اور معلوماتی ہے۔ سادہ الفاظ میں انھوں نے بلبل اور شعرا کے تعلق کو بخوبی واضح کیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

(۲)

نثر پارہ:۔

گوجرانوالہ بورڈ G-II-2013,2016

بلبل پکے راگ گاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خاموش کرا سکتے ہیں۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: ملکی پرندے اور دوسرے جانور

مصنف کا نام: شفیق الرحمان

ماخذ : مزید حماقتیں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

(K.B)

معانی	الفاظ
لے، سُر	رَاگ
گوّیا، گانے والا	موسیقار
گانے میں سروں کا اونچا کرنا	الاپ
بُرے، خراب	نکمے

تشریح:۔

(K.B-U.B)

شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز بہت ہلکا پھلکا اور شائستہ ہے ان کے ہاں نہ تو لفظوں کی بازی گری ہے اور نہ ہی عامیانہ سطح۔ وہ مزاح پیدا کرنے کے لیے اپنے باوقار مقام سے نیچے نہیں اترتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں حسِ مزاح رکھنے اور مزاح کے تقاضوں کو سمجھنے والوں میں بہت مقبول ہوئی ہیں۔ شاملِ نصاب مضمون اس کی عُمدہ مثال ہے۔ جس میں مصنف نے ہلکے پھلکے انداز میں ملکی پرندوں اور جانوروں کی خصوصیات بیان کر کے مزاح پیدا کیا ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف بلبل اور نام نہاد موسیقاروں کے گانے کے بارے میں طنز و مزاح سے کام لیتے ہوئے کہتے ہیں کہ بلبل کا شمار گانا گانے والے پرندوں میں ہوتا ہے۔ گانے کا تعلق سروں کے ساتھ ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ بلبل بھی سُروں سے واقف ہے۔ اب بلبل پکے سُر گاتی ہے یا کچے یعنی بلبل کو سُروں میں مہارت حاصل ہے یا نہیں، لیکن وہ بہت سے نام نہاد گویّوں سے بہتر ہے کیوں کہ ایسے گوّیے سُروں سے بالکل واقف نہیں ہوتے۔ جس کی وجہ سے گاتے ہوئے آواز کے اتار چڑھاؤ سے وہ مزید بے سُرے ہو جاتے ہیں۔ سُروں کی گھنٹے گھنٹے کی اٹھان سے رہی سہی کسر بھی پوری ہو جاتی ہے اور **پھر ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا** کے مُصداق ساز والوں اور دیگر متعلقات کو موردِ الزام ٹھہرا رہے ہوتے ہیں۔

بلبل کا معاملہ ان کے بَرعکس ہے۔ وہ ان نام نہاد گوّیوں کی طرح گھنٹے بھر کا آلاپ نہیں لیتی اور اگر بے سُری ہو جائے تو ذمہ داری قبول کر لیتی ہے۔ سامعین کو لطف نہ آ رہا ہو تو وہ اسے خاموش بھی کرا سکتے ہیں۔ اس لیے بلبل ہر لحاظ سے نام نہاد گوّیوں سے بہتر ہی ہے۔ مصنف نے برا گانے والوں پر طنز کیا ہے کہ ایسے گوّیے موسیقی اور موسیقی کا شوق رکھنے والوں کے لیے نہ ختم ہونے والا عذاب ہیں کہ جن سے جان چھڑانا بہت مشکل ہے۔

www.ilmkidunya.com

(۳)

نثر پارہ:۔

دن بھر اُلّو آرام کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کبھی نہیں مسکراتے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: ملکی پرندے اور دوسرے جانور

مصنف کا نام: شفیق الرحمان

ماخذ : مزید حماقتیں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

(K.B)

الفاظ	معانی
مَصلحت	حکمت
قِیاس	خیال، اندازہ
وظیفہ	ورد
بَاتونی	زیادہ بولنے والا

تشریح:۔

(K.B-U.B)

شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز بہت ہلکا پھلکا اور شائستہ ہے ان کے ہاں نہ تو لفظوں کی بازی گری ہے اور نہ ہی عامیانہ سطح۔ وہ مزاح پیدا کرنے کے لیے اپنے باوقار مقام سے نیچے نہیں اترتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں حسِ مزاح رکھنے اور مزاح کے تقاضوں کو سمجھنے والوں میں بہت مقبول ہوئی ہیں۔ شاملِ نصاب مضمون اس کی عمدہ مثال ہے۔ جس میں مصنف نے ہلکے پھلکے انداز میں ملکی پرندوں اور جانوروں کی خصوصیات بیان کر کے مزاح پیدا کیا ہے۔

تشریح طلب نثر کے پارے میں مصنف اُلّو کے بارے میں بیان کرتا ہے کہ اُلّو کی یہ انوکھی بات ہے کہ وہ دیگر جان داروں کے برعکس دن بھر سوتا ہے اور رات بھر جاگ کر ہُو ہُو کی آوازیں نکالتا ہے۔ اُلّو ایسا کیوں کرتا ہے اس بارے میں مصنف نے قارئین کی رائے کو ہی اپنی رائے خیال کیا ہے۔ کچھ لوگوں کی یہ رائے ہے کہ اُلّو کے رات بھر جاگنے میں یہ حکمت ہے کہ وہ رات بھر تُو ہی تُو کا وظیفہ پڑھتا ہے۔ اگر اُلّو واقعی ایسا کرتا ہے تو یقیناً وہ ان تمام خود پسندوں سے ہزار درجہ بہتر ہے جو ہر وقت مَیں ہی مَیں کا وظیفہ کرتے رہتے ہیں۔ تُو ہی تُو کے وظیفے سے مراد مسلسل اپنی ذات کی نفی کرنا ہے اور مَیں ہی مَیں سے مراد غرور و تکبر میں آ کر خود کو دوسروں سے برتر سمجھنا ہے۔

اپنی ذات کی نفی عشقِ حقیقی کے درجات میں سے ایک درجہ ہے اور اللہ کے قُرب کا ذریعہ ہے۔ اس کے برعکس خود پسندی اللہ کی ناراضی کا سبب ہے۔ اُلّو راتوں کو اگر تُو ہی تُو کا وظیفہ پڑھتا ہے تو پھر یقیناً وہ خود پسند انسانوں سے بہتر ہے۔ شوخ، چنچل اور زیادہ بولنے والے پرندوں کے بَرعکس اُلّو کا مقام و مرتبہ اس غرض سے بھی بلند ہے کہ وہ زیادہ وقت چپ چاپ رہتا ہے۔ شاید وہ مزاح کو محسوس کرنے والی طاقت سے محروم ہے۔

یہاں مصنف کی مراد تنہائی میں غور و خوض کرنے اور تزکیہ نفس کی ترغیب دینا بھی ہے۔ شاید اسی لیے بعض اُوقات ہنسنے ہنسانے میں شریک نہ ہونے والے ذی شعور اور عقل مند سمجھے جاتے ہیں۔

(K.B)

مشقی سوالات

سوال نمبر ۱۔ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف): کوّا گرامر میں ہمیشہ کیا استعمال ہوتا ہے؟

جواب: ''کوا'' گرامر کی رو سے

کوّا گرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔

(ب): پہاڑی کوّا کتنا لمبا ہوتا ہے؟ گوجرانوالہ بورڈ G-I-2014

جواب: پہاڑی کوّا

پہاڑی کوّا ڈیڑھ فٹ لمبا ہوتا ہے۔

(ج): بندوق چلے تو کوّے کیا کرتے ہیں؟ لاہور بورڈ G-I-2013، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2014

جواب: بندوق کی آواز پر کوّے کا ردِ عمل

بندوق چلے تو کوّے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور دفعتاً لاکھوں کی تعداد میں کہیں سے آجاتے ہیں اور اس قدر شور مچاتے ہیں کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔

(د): ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں۔ اس میں قصور کس کا ہے؟ لاہور بورڈ G-II-2014، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2014

جواب: خوش گلو پرندوں کو بلبل سمجھنے میں قصوروار

ڈاکٹر شفیق الرحمان کے مطابق ہمارے ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھنے میں ہمارا قصور نہیں بل کہ ہمارے ادب کا قصور ہے۔ کیوں کہ ہمارے شاعروں نے نہ تو بلبل دیکھی ہے اور نہ ہی اسے سنا ہے۔

(ہ): بلبل کے گانے کی کیا وجہ ہے؟ لاہور بورڈ G-II-2013، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2015

جواب: بُلبل کے گانے کی وجہ

بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے۔

(و): بلبل بہت سے موسیقاروں سے کیوں بہتر ہے؟

جواب: بلبل کی موسیقاروں پر برتری

بلبل بہت سے موسیقاروں سے اس لیے بہتر ہے کیوں کہ ایک تو وہ گھنٹے بھر کا آلاپ نہیں لیتی اور بےسُری ہو جائے تو بے کار بہانے نہیں بناتی کہ ساز والے نکمے ہیں یا گلا خراب ہے۔

(ز): بھینس کا مشغلہ کیا ہے؟ لاہور بورڈ G-II-2015، گوجرانوالہ بورڈ G-I-2015

جواب: بھینس کا مشغلہ

بھینس کا مشغلہ جگالی کرنا یا تالاب میں لیٹے رہنا ہے۔

(ح): بھینس کس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے؟

جواب: بھینس کی خوش نصیبی

بھینس کا حافظہ بہت کمزور ہے اس لحاظ سے وہ انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے۔

www.ilmkidunya.com

(ط): اُلّو کی کتنی قسمیں بتائی جاتی ہیں؟

جواب: **اُلّو کی قسمیں**

اُلّو کی بیس قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ جب کہ شاعر کے مطابق اس کی پانچ چھے قسمیں کافی تھیں۔

(ی): اُلّو کو کون پسند کر سکتا ہے؟

جواب: **اُلّو کو پسند کرنے والے**

مصنف کے مطابق اُلّو کو صرف وہی پسند کر سکتا ہے جو فطرت کا ضرورت سے زیادہ مداح ہو۔

(ک): اُلّو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے دل چسپی کیوں نہیں؟

جواب: **اُلّو اور بچوں کی تربیت**

اُلّو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے دل چسپی اس لیے نہیں ہے کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ ایسا کرنا بے سُود ہے۔

(ل): بلی کتنے عرصے میں سدھائی جا سکتی ہے؟ گوجرانوالہ بورڈ G-I-2016

جواب: **بلی کی تربیت کا عرصہ**

بلی سال بھر میں سدھائی جا سکتی ہے۔ مگر سال بھر کی مشقت کا نتیجہ صرف ایک سدھائی ہوئی بلی ہوگا۔

سوال نمبر ۲۔ خالی جگہ پُر کریں۔ (K.B)

(ا) کوا گرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔ (غلط، زیادہ، مذکر، مؤنث)

(ب) کوا باورچی خانے کے پاس بہت مسرور رہتا ہے۔ (ناخوش، اداس، خوف زدہ، مسرور)

(ج) کوا گا نہیں سکتا اور کوشش بھی نہیں کرتا۔ (سمجھ، ہنس، دوڑ، گا)

(د) بُلبل ایک روایتی پرندہ ہے۔ (پالتو، گھریلو، روایتی، عاشق مزاج)

(ہ) بھینس کی قسمیں نہیں ہوتی ہیں وہ ایک جیسی ہوتی ہیں۔ (بلی، بھینس، چڑیا، بلبل)

(و) بھینس کے بچے شکل صورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں۔ (پاؤں، سِنگ، بال، بچے)

(ز) اُلو کی بیس قسمیں بتائی گئی ہیں۔ (بیس، تیس، چالیس، کئی)

(ح) بلیوں کی کئی قسمیں بتائی گئی ہیں۔ (ان گنت، کئی، بہت کم، نایاب)

سوال نمبر ۳ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔ (K.B)

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صبح	شام	پکا	کچا
ساہ	سفید	خراب	درست، صحیح
تیز	آہستہ	مَحبت	نفرت
اصلی	نقلی	روشن	تاریک

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر۔۴ اعراب لگائیں۔ **(K.B)**

مُذَکَّرُ مُخُتَصِرُ حَجُم مَسُرُوُرُ حِفُظَانِ صِحَّتُ خُوُشُ گُلُوُ مُضُحِکَہ خِیُزُ نَالَہ وشِیُوَن نَقُلِ وَطُنَ

رَوُزُ مَرَّ ہُ

سوال نمبر۔۵ مذکر اور مونث الگ الگ کریں۔ **(K.B)**

مذکر: باورچی خانہ، گلاب، الو، راگ، قیاس

مؤنث: نظر، زندگی، بلبل، آہ وزاری، مصلحت

سوال نمبر۔۶ مصنف نے الو کے بارے جو کچھ لکھا ہے اسے اختصار کے ساتھ بیان کریں۔ **(K.B)**

الو بردبار اور دانش مند پرندہ ہے جو کہ کھنڈروں میں رہتا ہے۔ الوؤں کی کئی قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ مگر عادتیں سب کی ایک جیسی ہی ہوتی ہیں۔ خاموش طبیعت پرندوں میں الو رات بھر ہوہو کرتا ہے۔ شکل صورت اور عادتوں کی وجہ سے مادہ الو اپنے بچوں کی تربیت نہیں کرتی۔ لوگوں کے شکوک و شبہات کے باوجود الو اچھے بھی ہوتے ہیں۔ پر وہ جو انسانی آبادی سے دور جنگلوں میں رہتے ہیں۔

اضافی سوالات

(K.B)

سوال 1: شفیق الرّحمان کی تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: شفیق الرحمان کی تصانیف

شفیق الرحمان کی تصانیف حسبِ ذیل ہیں:۔

شگوفے، مدوجزر، حماقتیں، مزید حماقتیں، دجلہ، پچھتاوے، جنگ اور غذا، معاشرہ اور توازن، میرا نام آرام ہے، انسانی تماشا اور آپ کا آپریشن۔

سوال 2 شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز کیسا ہے؟

جواب: شفیق الرحمان کا مزاح

شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز بہت ہلکا پھلکا ہے۔ اُن کے ہاں نہ تو الفاظ کی بازی گری سے مزاح پیدا کرنے کی کوشش نظر آتی ہے اور نہ ہی مزاح پیدا کرنے کی غرض سے ایک باوقار مقام سے نیچے اُترنے کا رُجحان ملتا ہے۔

سوال 3: شفیق الرحمان کے لیے سال ۱۹۴۲ء کیوں اہم ہے؟

جواب: شفیق الرحمان کے لیے سال 1942ء کی اہمیت

شفیق الرحمان کے لیے سال ۱۹۴۲ء اس لیے اہم ہے کیوں کہ اس سال انھوں نے ایم بی بی ایس کا امتحان اعزاز کے ساتھ پاس کیا اور اسی سال ان کے افسانوں کا پہلا مجموعہ ''کرنیں'' بھی شایع ہوا۔

سوال 4: کوّا سوچ بچار کے قریب کیوں نہیں پھٹکتا؟

جواب: کوّا اور سوچ بچار

کوّا سوچ بچار کے قریب اس لیے نہیں پھٹکتا کیوں کہ اس کا عقیدہ ہے کہ زیادہ فکر کرنا اعصابی بنا دیتا ہے۔

سوال 5 مصنف کے نزدیک اصلی بلبل کہاں پائی جاتی ہے؟

جواب: اصلی بلبل کا ٹھکانہ

مصنف کے نزدیک اصلی بلبل کوہ ہمالیہ کے دامن میں کہیں کہیں پائی جاتی ہے۔

سوال 6 بھینس کے بارے میں لوگ کیا قیاس آرائیاں کرتے ہیں؟

جواب: بھینس کے بارے میں قیاس آرائیاں

بھینس کے بارے میں لوگ یہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں کہ وہ نیم باز آنکھوں سے افق کو دیکھتے ہوئے کیا سوچتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوال 7 موٹی بلیاں چھریری اور کیوٹ کیسے معلوم ہو سکتی ہیں؟

جواب: **کیوٹ موٹی بلیاں**

موٹی بلیاں اپنے جسم پر لمبائی کے رخ سیدھی دھاریاں بنالیں تو ان کا موٹاپا چھپ سکتا ہے اور وہ چھریری اور کیوٹ معلوم ہو سکتی ہیں۔

سوال 8 شفیق الرحمان کا تعلق کس شعبۂ زندگی سے تھا؟

جواب: **شفیق الرحمان کا تعلق**

ممتاز مزاح نگار شفیق الرحمان کا تعلق پاکستان آرمی سے تھا۔ وہ 1979ء میں سرجن ریئر ایڈمرل کے عہدے سے بطور ڈائریکٹر میڈیکل سروسز ریٹائر ہوئے۔

سوال 9 بلبل اور گلاب کے تلازمے کے بارے میں مصنف کی کیا رائے ہے؟

جواب: **بلبل اور گلاب**

مصنف کے مطابق بلبل اور گلاب کے پھول کی افواہ کسی شاعر نے اُڑائی تھی۔ جس نے رات گئے گلاب کی ٹہنی پر بلبل کو نالہ وشیون کرتے دیکھا تھا۔ کم از کم اس کا خیال تھا کہ وہ پرندہ بلبل ہے اور وہ چیز نالہ وشیون۔

سوال 10 بلی دوسرے چوپاؤں سے کیوں کر مختلف ہے؟

جواب: **بلی اور دوسرے چوپائے**

مصنف کا خیال ہے کہ جہاں دوسرے چوپائے جیسے گائے، بھینس، بھیڑ، بکری وغیرہ دودھ پلانے والے جانوروں میں سے ہیں وہاں بلی وہ چوپایا ہے جو دودھ پینے والے جانوروں سے تعلق رکھتی ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

(K.B)

1۔ سبق ”ملکی پرندے اور دوسرے جانور“ کے مصنف ہیں:

(A) مرزا فرحت اللہ بیگ (B) شفیق الرحمان (C) کرنل محمد خان (D) میرزا ادیب

2۔ شفیق الرحمان کا سن ولادت ہے:

(A) ۲۰۰۰ء (B) ۱۹۲۰ء (C) ۱۹۹۹ء (D) ۱۹۰۰ء

3۔ شفیق الرحمان کا سن وفات ہے:

(A) ۲۰۰۰ء (B) ۱۹۲۰ء (C) ۱۹۹۹ء (D) ۱۹۰۰ء

4۔ ضلع جالندھر، کلانور کے مقام پر پیدا ہوئے:

(A) مولانا حالؔی (B) میرزا ادیب (C) شفیق الرحمان (D) کرنل محمد خان

5 شفیق الرحمان نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا:

(A) ۱۹۳۹ء میں (B) ۱۹۴۰ء میں (C) ۱۹۴۱ء میں (D) ۱۹۴۲ء میں

6 شفیق الرحمان کا تقرر اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین کی حیثیت سے ہوا:

(A) ۱۹۸۱ء میں (B) ۱۹۸۲ء میں (C) ۱۹۸۰ء میں (D) ۱۹۸۳ء میں

www.ilmkidunya.com

7۔ شفیق الرحمان نے اکادمی ادبیات پاکستان میں بحیثیت چیئرمین خدمات سرانجام دیں:
(A) تین سال (B) چھے سال (C) پانچ سال (D) دس سال

8۔ ان کی تحریریں حسِ مزاح اور مزاح کے تقاضوں کو سمجھنے والوں میں بہت مقبول ہوئیں:
(A) میرزا ادیب (B) امتیاز علی تاج (C) ڈپٹی نذیر احمد (D) شفیق الرحمان

9۔ شفیق الرحمان کا ۱۹۴۲ء میں افسانوں کا مجموعہ شائع ہوا:
(A) کرنیں (B) شگوفے (C) مدوجزر (D) دجلہ

10۔ شفیق الرحمان کی تصنیف نہیں ہے:
(A) شگوفے (B) حماقتیں (C) بسلامت روی (D) مدوجزر

11۔ صبح صبح موڈ خراب کرنے میں مدد دیتا ہے:
(A) اُلّو (B) کوّا (C) کبوتر (D) طوطا

12۔ کوّا کیا کام نہیں کر سکتا اور کوشش بھی نہیں کرتا: لاہور بورڈ G-I-2015
(A) سمجھ (B) ہنس (C) گا (D) رو

13۔ کوّے کالے ہوتے ہیں، ______ علاقوں میں سفید یا سفیدی مائل کوّا نہیں پایا جاتا ہے:
(A) پہاڑی (B) میدانی (C) برفانی (D) صحرائی

14۔ کوّا ڈیڑھ فٹ لمبا اور وزنی ہوتا ہے: گوجرانوالہ بورڈ G-II-2015
(A) پہاڑی کوّا (B) میدانی کوّا (C) برفانی کوّا (D) صحرائی کوّا

15۔ مختصر اور چھوٹے کوّے پر قانع ہیں:
(A) پہاڑوں کے باشندے (B) جنگلوں کے باشندے (C) میدان کے باشندے (D) صحرا کے باشندے

16۔ کوّا با قاعدہ بدنما ہوتا ہے:
(A) برفانی (B) صحرائی (C) میدانی (D) پہاڑی

17۔ کوّا گرامر میں ہمیشہ استعمال ہوتا ہے: گوجرانوالہ بورڈ G-I-2013,2014
(A) غلط (B) مشترک (C) مذکر (D) مونث

18۔ کوّا باورچی خانے کے پاس رہتا ہے: گوجرانوالہ بورڈ G-II-2014
(A) ناخوش (B) اداس (C) خوف زدہ (D) مسرور

19۔ درخت پر بیٹھ کر سوچتا ہے کہ زندگی کتنی حسین ہے:
(A) کوّا (B) کبوتر (C) بلبل (D) اُلّو

20۔ کہیں بندوق چلے تو کوّے اسے سمجھتے ہیں:
(A) بے عزتی (B) رسوائی (C) ذاتی توہین (D) بے شرمی

21۔ بندوق چلانے والا پچھتا تا رہتا ہے:
(A) سالوں (B) ہفتوں (C) مہینوں (D) دنوں

www.ilmkidunya.com

22۔ کوّے کی بڑی تیز ہوتی ہے: لاہور بورڈ G-II-2014
(A) نظر (B) چونچ (C) اڑان (D) زبان

23۔ کوّے کا عقیدہ ہے کہ زیادہ فکر کرنا بنا دیتا ہے:
(A) مریض (B) پاگل (C) اعصابی (D) مفکر

24۔ ہم کئی سبق سیکھ سکتے ہیں:
(A) کوّے سے (B) بلبل سے (C) بلی سے (D) اُلّو سے

25۔ فکرِ معاش میں دور دور نکل جاتے ہیں لیکن کبھی کھوئے نہیں جاتے:
(A) اُلّو (B) بلبل (C) پرندے (D) کوّے

26۔ ایک روایتی پرندہ ہے: گوجرانوالہ بورڈ G-II-2013
(A) کوّا (B) اُلّو (C) بلبل (D) فاختہ

27۔ ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں، قصور ہمارا نہیں ہمارے ______ کا ہے:
(A) شعرا (B) ادب (C) ادبا (D) مصنفین

28۔ سنا ہے کہ ______ کے دامن میں کہیں کہیں بلبل ملتی ہے:
(A) کوہ ہمالیہ (B) کوہ ہندوکش (C) کوہ سفید (D) کوہ سلیمان

29۔ عام طور پر بلبل کو دعوت دی جاتی ہے: لاہور بورڈ G-II-2016
(A) گانے کی (B) آہ وزاری کی (C) شور مچانے کی (D) اڑنے کی

30۔ ویسے بلبل ہونا کافی ____ ہوتا ہوگا:
(A) تمسخر آمیز (B) ہتک آمیز (C) ذِلت آمیز (D) مُضحکہ خیز

31۔ بلبل اور گلاب کے پھول کی افواہ اڑائی تھی:
(A) کسی ادیب نے (B) کسی مصنف نے (C) کسی شاعر نے (D) کسی آدمی نے

32۔ بلبل پروں سمیت محض ____ انچ لمبی ہوتی ہے:
(A) چند (B) کچھ (C) دو (D) تین

33۔ ______ کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے: لاہور بورڈ G-I-2017
(A) شُعرا کا (B) اُدَبا کا (C) ماہرین کا (D) مُحققین کا

34۔ بلبل پکے راگ گاتی ہے یا کچے؟ بہر حال اس سلسلے میں وہ بہتر ہے:
(A) گلوکاروں سے (B) موسیقاروں سے (C) سازوالوں سے (D) گویّوں سے

35۔ کس کا خیال ہے کہ وہ پہلے ہی سے وہاں ہے جہاں اسے پہنچنا چاہیے تھا؟
(A) کوّے کا (B) اُلّو کا (C) بلبل کا (D) بلی کا

www.ilmkidunya.com

36۔ بھینس موٹی اور ______ ہوتی ہے:

(A) خوش طبع (B) خوش مزاج (C) خوش شکل (D) خوش اخلاق

37۔ بھینس کا وجود بہت سے انسانوں کے لیے ہے:

(A) باعثِ راحت (B) باعثِ مسرت (C) باعثِ خوشی (D) باعثِ ذلت

38۔ سُرا گائے پائی جاتی ہے:

(A) پہاڑوں پر (B) کوہ ہمالیہ کے دامن میں

(C) جنگلوں میں (D) تبت میں

39۔ ______ کی قسمیں نہیں ہوتیں، وہ سب ایک جیسی ہوتی ہیں: لاہور بورڈ G-II-2015، G-I-2013

(A) بلی (B) بھینس (C) چڑیا (D) بلبل

40۔ بھینس کے ______ شکل صورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں:

(A) پاؤں (B) سینگ (C) بال (D) بچے

41۔ اگر ورزش کرتی اور غذا کا خیال رکھتی تو شاید چُھریری ہو سکتی تھی:

(A) بلی (B) گائے (C) بھینس (D) بلبل

42۔ جگالی کرنا اور تالاب میں لیٹے رہنے مشغلہ ہے:

(A) بھینس کا (B) گائے کا (C) سُرا گائے کا (D) سُرا بھینس کا

43۔ اکثر نیم باز آنکھوں سے اُفق کو تکتی رہتی ہے:

(A) گائے (B) بلبل (C) بلی (D) بھینس

44۔ انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے:

(A) کوّا (B) بھینس (C) بلبل (D) بلی

45۔ الّو بُردبار اور دانش مند ہے لیکن پھر ہے:

(A) احمق (B) بے وقوف (C) اُلّو (D) پاگل

46۔ اپنے روزناموں میں اُلّو کا ذکر کیا ہے:

(A) بادشاہوں نے (B) شعرا نے (C) فطرت کے مداحوں نے (D) اُلّو کے مداحوں نے

47۔ الّو کی قسمیں بتائی جاتی ہیں: گوجرانوالہ بورڈ G-II-2016، G-I-2013

(A) بیس (B) تیس (C) چالیس (D) چند

48۔ روزمرہ کے اُلّو کو کہا جاتا ہے:

(A) چغد (B) اُلّو (C) احمق (D) بوم

49۔ دن بھر اُلّو آرام کرتا ہے اور رات بھر کرتا ہے:

(A) شور (B) غل (C) ہاؤ ہو (D) ہُو ہُو

50۔ ______ کا خیال ہے کہ اُلّو تُو ہی تُو کا وظیفہ پڑھتا ہے:

(A) شعرا کا (B) مصنف کا (C) لوگوں کا (D) ماہرین کا

www.ilmkidunya.com

51۔ اُلّو کا مرتبہ بہت بلند ہے:
(A) دوسرے پرندوں میں (B) دانش مندوں میں
(C) شوخ اور باتونی پرندوں میں (D) شوخ اور چنچل پرندوں میں

52۔ الّو کو کوئی دل چسپی نہیں:
(A) اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے (B) اپنے بچوں کی دیکھ بھال سے
(C) اپنے بچوں کی پرورش سے (D) اپنے بچوں کی نشوونما سے

53۔ اچھے الّو وہ ہوتے ہیں جو ______:
(A) دن بھر جاگتے ہیں (B) ہُو ہُو کرتے ہیں
(C) دور جنگلوں میں رہتے ہیں (D) کھنڈروں میں رہتے ہیں

54۔ بلیوں کی قسمیں بتائی جاتی ہیں:
(A) کئی (B) بیس (C) دس (D) کوئی نہیں

55۔ بلیاں پالنے والوں کو یہ وہم ہو جاتا ہے بلی انھیں خواہ مخواہ ______:
(A) تنگ کرتی ہے (B) خوش کرتی ہے (C) ناراض کرتی ہے (D) چاہتی ہے

56۔ بلی نہیں سمجھتی ہے:
(A) دوسرے کا خیال (B) دوسرے کا احساس (C) دوسرے کا نکتہ نظر (D) دوسرے کا احترام

57۔ بلی سدھائی جا سکتی ہے:
(A) دو سال میں (B) سال بھر میں (C) چھ ماہ میں (D) ایک ماہ میں

58۔ بلی برداشت نہیں کرتی کہ انسان کا کوئی ہو:
(A) ہمدرد دوست (B) وفادار دوست (C) اچھا دوست (D) برا دوست

59۔ بلیاں دن بھر کرتی رہتی ہیں:
(A) میک اَپ (B) اٹکھیلیاں (C) شرارتیں (D) اچھل کود

60۔ بلیاں اپنے جسم کی لمبائی میں سیدھی دھاریاں بنا لیں تو ان کا موٹاپا چھپ سکتا ہے:
(A) چھوٹی بلیاں (B) چھریری بلیاں (C) کالی بلیاں (D) موٹی بلیاں

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	A	9	D	8	B	7	C	6	D	5	C	4	A	3	B	2	B	1
C	20	A	19	D	18	C	17	D	16	C	15	A	14	C	13	C	12	B	11
D	30	B	29	A	28	B	27	C	26	D	25	A	24	C	23	A	22	C	21
D	40	B	39	D	38	B	37	A	36	C	35	B	34	C	33	A	32	C	31
C	50	D	49	D	48	A	47	A	46	C	45	B	44	D	43	A	42	C	41
D	60	A	59	B	58	B	57	C	56	D	55	A	54	C	53	A	52	C	51

www.ilmkidunya.com